سوال

(482)امام کے سورۃ فاتحہ کی قراءت کے بعد شامل ہونے والا فاتحہ کب اور کیسے پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید جماعت میں اس وقت شامل ہوا جب امام فاتحہ پڑھ کر دوسری سورۃ شروع کر چکا تھا اب زید سورۃ فاتحہ کب اور کیسے پڑھے جب کہ قرأت کا سننا بھی فرض ہے اگر سورۃ فاتحہ نہ پڑھے تو کیا وہ رکعت ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کی قرأت کے دوران مقتدی آہستہ فاتحہ پڑھ سکتا ہے۔ یہ استماع اور خاموشی کے منافی نہیں۔ کیونکہ شریعت میں خاموشی کا اطلاق بعض دفعہ عدم جہر(آواز بلند نہ کرنے) پر ہوتا ہے۔ چنانچہ صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ کی تکبیر اور قرأت کے درمیان چُپ ہو کر دعاے افتتاح پڑھنے کو سکوت اور اسکات سے تعبیر کیا گیا ہے۔ بہر صورت صحیح نصوص کی بناء پر فاتحہ کی قرأت ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر نماز نہیں۔

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! تحقیق الکلام، مرعاۃ المفاتیح (۱/۵۹۸۔ ۵۹۹) فتاویٰ اہلِ حدیث (۲/۱۴۲۔ ۱۴۰) (توضیح الکلام مولانا ارشاد الحق اثری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 409

محدث فتویٰ